بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۳۷ / منگل ۴ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۱۱ اخاء ۱۳۶۲ھش ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

مورخہ ۱۰ اکتوبر شام ۷ بجے

سر میں بہت درد ہے اور کمزوری بہت ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

خاکسار کی ماموں زاد بہن آسیہ بال صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب شہید امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم ناصر احمد بال صاحب کا نواسہ اور مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب مرحوم آف چونڈہ کا پوتا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا فرمائے۔ نیک و صالح اور خادم دین بنائے آمین

(قمر داؤد کھوکھر ربوہ)

"یہ دنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

اپنے تاریخ ساز دورہ مشرق کے آخری مرحلہ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ آسٹریلیا سے بخیر و عافیت کولمبو پہنچ گئے

کولمبو کے فضائی مستقر پر سری لنکا کے عہدیداران جماعت اور جنوبی ہندوستان کے احمدی احباب کیطرف سے والہانہ استقبال

احباب جماعت کے نام حضور ایدہ اللہ کی طرف سے "السلام علیکم" کا محبت بھرا دعائیہ تحفہ

کولمبو سے بذریعہ کیبل گرام آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے تاریخ ساز دورہ مشرق کے آخری مرحلہ میں آسٹریلیا سے بذریعہ طیارہ ۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء کی شام کو بخیر و عافیت سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو پہنچ گئے۔ حضور نے کولمبو سے احباب جماعت کے نام "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کا محبت بھرا دعائیہ تحفہ ارسال فرمایا ہے

محترم امیر صاحب مقامی کی خدمت میں حضور ایدہ اللہ کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے حضور کے کولمبو پہنچنے سے متعلق جو کیبل گرام ارسال فرمایا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"کولمبو ۸ اکتوبر۔ آسٹریلیا کے نہایت کامیاب دورے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ آج رات بخیر و عافیت کولمبو پہنچ گئے۔ کولمبو کے فضائی مستقر پر سری لنکا کے عہدیداران جماعت کے علاوہ جنوبی ہندوستان کی جماعتوں میں سے مدراس، کیرالہ اور حیدرآباد دکن کے بہت سے احباب نے حضور کا والہانہ استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جنوبی ہندوستان کی ان جماعتوں سے یہ احباب حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے پہلے ہی کولمبو میں آ جمع ہوئے تھے۔ جملہ احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ کا محبت بھرا اسلام پہنچا دیں۔"

(چوہدری حمید اللہ)

آسٹریلیا میں حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آسٹریلیا میں مصروفیات کے بارے میں اس سے قبل تفاصیل دی جا چکی ہیں۔ آسٹریلیا میں ڈاک کا نظام آجکل خرابی کا شکار ہے۔ ایک تار جو ۲۷ ستمبر کی مصروفیات پر مشتمل ہے وہ ۹ اکتوبر کو موصول ہوا ہے یہ تار محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید و پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کے نام ارسال کیا ہے اس تار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

۲۷ ستمبر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہلٹن ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ جس میں پریس اور ریڈیو کے نمائندے شریک ہوئے آسٹریلین اخبارات نے اگلے روز حضور کے فوٹو کے ساتھ اس پریس کانفرنس کی خبر شائع کی۔ بعد دوپہر ریڈیو آسٹریلیا کی اردو سروس کے نمائندوں نے حضور کا انٹرویو لیا۔

امرائے کرام اور سیکرٹریان امور عامہ کی خدمت میں ضروری گذارش

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ امرائے کرام، صدر صاحبان اور سیکرٹریان امور عامہ کی خدمت میں بطور یاد دہانی گذارش ہے کہ مرکز میں اور جماعتوں میں بھی شعبہ امور عامہ کے فرائض میں خدمت خلق خصوصاً غرباء، بیوگان اور یتامیٰ کی خبر گیری، حصول روزگار میں ضرورتمندوں کی راہنمائی نیز ملکی اور قومی ضرورتوں میں حکام اور نفاذی ادارہ جات سے تعاون، دوسروں کیساتھ حسن تعلقات اور مؤثر رابطہ، اصلاح اخلاق اور پابندی نظام کے ضمن میں افراد جماعت کی عمومی نگرانی اور مفاد سلسلہ کا تحفظ اور جملہ مرکزی ہدایات کی تعمیل وغیرہ شامل ہیں۔

ان تمام فرائض کی باحسن وجوہ ادائیگی کیلئے ضروری ہے کہ جملہ عہدیداران محض رضائے الٰہی کے حصول کی غرض سے پوری مستعدی اور محنت اور دعاؤں کے ساتھ کوشش فرمائیں اور مرکز کو اپنی مساعی سے باقاعدہ مطلع رکھیں اور دوسرے شعبہ جات کی طرح اپنے اپنے ہاں کی رپورٹ مرکز میں بھجواتے رہیں اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ جملہ جماعتی عہدیداران بالخصوص امراء اور سیکرٹریان امور عامہ جب کبھی مرکز میں تشریف لائیں تو ضرور ایسا موقع نکالنے کی کوشش فرمائیں کہ نظارت کے کارکنان ان سے ملاقات کر کے ان کی مساعی سے آگاہ ہو سکیں اور حسب ضرورت تبادلہ خیالات کر سکیں۔

عہدیداران کے علاوہ میں تمام احباب جماعت سے بھی تعاون اور دعا کی درخواست کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام اور احمدیت اور مخلوق خدا اور ملک و قوم کی بہتر سے بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد شفیع اشرف۔ ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

اِذَا جَآءَکُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْہُ۔ جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو تم بھی اس کی عزت کرو۔ (حدیث النبی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۔۔ ۴ محرم الحرام ۱۴۰۴ ہجری

۔۔ ۱۱ اخاء ۱۳۶۲ ہش

اولی الابصار کے لئے ایک مہتم بالشان نشان

خدائی جماعتوں کی ایک یقینی علامت انہیں دوسروں سے ممتاز کر دکھاتی ہے۔ وہ علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ خود انتہائی کمزور اور بے بضاعت ہوتی ہیں جبکہ ان کے مخالف بہت طاقتور اور زیادہ زور آور ہوتے ہیں۔ وہ مخالفین انہیں دکھ دینے اور ان پر ظلم ڈھانے میں ہی انتہاء نہیں کرتے بلکہ ان کی ہستی کو ہی کالعدم کرنے پر تلے ہوتے ہیں۔ اس بناء پر خدائی جماعتیں قدم قدم پر انتہائی نامساعد حالات کا سامنا کر رہی ہوتی ہیں حتیٰ کہ بسا اوقات انہیں خود اپنی ہستی کالعدم ہوتی نظر آ رہی ہوتی ہے۔ اس انتہائی شدید مخالفت اور خود ان کی اپنی انتہائی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود ہوتا یہ ہے کہ خدائی جماعتوں کا قدم غلبۂ حق کے نقطۂ نگاہ سے ہر لمحہ اور ہر آن ترقی کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں آتا جب وہ غلبۂ حق کی شاہراہ پر پہلے سے آگے نہ بڑھ جاتی ہوں وہ قدم بہ قدم مسلسل آگے ہی بڑھ رہی ہوتی ہیں۔

اس کی وجہ ایک ہی ہوتی ہے اور وہ یہ کہ خدائی جماعتوں کی تائید میں خدا کا خفیہ ہاتھ اپنا کام کر رہا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں صبر و استقامت اور حوصلہ عطا کر کے انہیں اس قابل بناتا چلا جاتا ہے کہ وہ مخالف اور نامساعد حالات میں بھی غلبۂ حق کا کام پوری ہمت اور پامردی سے کرتی چلی جاتی ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں مخالفوں کے ہر شر سے بچا کر اور ان کی بظاہر حقیر اور ناکافی کوششوں اور قربانیوں کو قبول فرما کر ان کے عظیم الشان نتائج ظاہر کرتا چلا جاتا ہے اور جب آج کی کوششوں اور قربانیوں کے نتیجہ میں کوئی ایسا کارنامہ منصۂ شہود پر آتا ہے جو واضح طور پر ایک نئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے تو دنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہیں رہتی۔ اس طرح رفتہ رفتہ ترقی کرتی ہوئی وہی خدائی جماعتیں جن کی حیثیت ابتدا میں ایک قطرہ کی سی ہوتی ہے بالآخر ایک سمندر کی صورت اختیار کئے بغیر نہیں رہتیں۔ بالفاظ دیگر ایک ذرہ پہاڑ کی اور ایک بیج تناور درخت کی شکل اختیار کر کے رہتا ہے۔

خدائی جماعتوں کی زندگی میں وقفہ وقفہ سے ایسے سنگِ میل ضرور آتے ہیں جو دنیا کو یہ احساس دلانے کا موجب بنتے ہیں کہ وہ جسے بے حقیقت قطرہ سمجھتی تھی، دریا ہی نہیں سمندر میں تبدیل ہو کر رہے گا۔ جماعت احمدیہ جو بفضل اللہ تعالیٰ ایک خدائی جماعت ہے اس کی تاریخ سنگِ میل کا درجہ رکھنے والے ایسے لاتعداد واقعات اور کارناموں سے ہی عبارت ہے۔ گزشتہ سال سرزمین سپین میں وہاں کی پہلی مسجد کا افتتاح مغرب میں غلبۂ اسلام کی مہم میں ایک نئے اور اہم سنگِ میل کی حیثیت سے منصۂ شہود پر آیا اور امسال حال ہی میں مشرق میں غلبۂ اسلام کی نوید دینے والا ایک نیا سنگِ میل آسٹریلیا میں سڈنی کے قریب پہلی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی شکل میں منظرِ عام پر آ کر ہمارے لئے ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب ہوا ہے۔ مشرقی بعید میں اس نئی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی توفیق کا ملنا بھی ان لاتعداد مساجد کی طرح جنہیں دنیا کے مختلف براعظموں میں تعمیر کرنے کی توفیق جماعت احمدیہ کو مل چکی ہے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو روز روشن کی طرح عیاں کر رہا ہے اس لئے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر دنیا کو متنبہ کر دیا تھا کہ اگرچہ آج میں دنیا کی نگاہ میں ایک قطرہ یا ذرہ یا ننھے سے بیج کی مانند ہوں لیکن یہ قطرہ دریا میں تبدیل ہوئے اور یہ ذرہ پہاڑ کی صورت اختیار کئے اور یہ ننھا سا بیج ایک تناور درخت کی صورت میں دنیا پر محیط ہوئے بغیر نہ رہے گا۔

آپ خدائی وعدوں کے پورا ہونے پر کامل یقین کی بدولت اس قطرہ کو سمندر میں اس ذرہ کو عظیم سلسلہ کوہ میں اور اس بیج کو دنیا پر چھا جانے والے تناور درخت کی شکل میں تبدیل ہوتا دیکھ رہے تھے۔ وہ زمان وہ روزگار آپ کی آنکھوں کے سامنے پھر رہا تھا اور چشمِ بصیرت سے آپ خود اس کا مشاہدہ فرما رہے تھے۔ اسی لئے آپ نے اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر اس کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا:۔

ثُمَّ اذا تمّت کلمۃ ربّی وملا اللہ جوابی تبادر القوم بابی وصوت من القطرۃ کالبحار ومن الذرۃ کالجبال الکبار ومن زرع صغیر کالاشجار المملوۃ من الثمار ومن دودۃ ککماۃ المصمار انّ فی ذٰلک لاٰیۃ لاولی الابصار۔

(الاستفتاء صـ۲۵)

ترجمہ:۔ پھر میرے رب کی بات پوری ہوئی اور اللہ نے میرے حوض کو بھر دیا تو لوگ جلد جلد میرے دروازے پر آئے۔ اور میں قطرہ سے سمندر بن گیا اور ذرہ سے بڑا پہاڑ اور چھوٹے ننھے پودے سے بڑے درختوں کی طرح جو پھلوں سے لدے ہوئے ہوں اور کیڑے سے ایک بہادر انسان۔ اس میں عقلمندوں کے لئے نشان ہے۔

اس لحاظ سے مشرقِ بعید میں واقع براعظم آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب کسی عام مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب نہیں ہے بلکہ یہ اس مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب ہے۔ جو اپنی ذات میں ایک مہتم بالشان نشان کی حیثیت رکھتی ہے اور مستقبل میں وہاں رونما ہونے والے غلبۂ اسلام کو درجہ بدرجہ آشکار کرنے والے بہت سے نشانوں کی حامل ہے۔ ایسے مہتم بالشان نشان کی عظمت کو دل میں جگہ دینا اور اس کی کماحقہ قدر کرنا ہم میں سے ہر ایک کا نہایت درجہ اہم فرض ہے۔ اس اور اس جیسے دوسرے نشانوں کی اپنی زبان، دل اور عمل سے قدر کرنے میں ہی بالآخر غلبۂ اسلام پر منتج ہونے والے مزید نشانوں کے ظہور کا راز مضمر ہے۔

محسوسات

تیری منزلوں کا ضامن جو خدا کا نام ٹھہرا
تو کرن کرن کا مہبط ترا گام گام ٹھہرا

ترے ہمکلام قدسی، تری ہمسفر دعائیں
تری رہگذر کو بھی تو ترا احترام ٹھہرا

دلِ خود پسند بھی ہے تری ہمرہی کا شائق
مگر اس کا جو سفر ہے وہ مرا قیام ٹھہرا

میں یقیں سے کہہ رہا ہوں کہ مہک اٹھے گی دنیا
یہی رنگ و بوئے گل کا اگر التزام ٹھہرا

وہ جو عرش کے مکیں ہیں رگِ جان سے قریں ہیں
مرا حوصلہ انہیں کا کرمِ دوام ٹھہرا

تری بزم سے ملے ہیں مجھے جذب و مستیٔ دل
ترا لفظ لفظ شاید مرا جام جام ٹھہرا

یہ فلک کی گردشیں بھی مرے غم سے رک رہی ہیں
مری اپنی کیفیت کا "شب و روز" نام ٹھہرا

یہ چلن نسیم کیا ہے کہ رہِ حیات میں اب
کبھی صبح رک گیا تو، کبھی وقتِ شام ٹھہرا

نسیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالعہ قرآن

قُل ۔ قرآنِ کریم کا پُرشوکت اسلوبِ بیان

۔ توحید ۔ ۔ اسلام
۔ قرآن کریم
۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کی صداقت وحقانیت پر جلالی وجمالی دلائل

مکرم شاہ نور احمد صاحب منیر
: ربوہ

(۱)

قرآن کریم میں لفظ قل ۳۳۳ مرتبہ وارد ہوا ہے ۔ قرآن کریم کا یہ اسلوب بیان جو امر کے صیغہ میں ہے اہم مشمولات اور اغراض و مقاصد کا حامل ہے اور جاذب انظار و افکار ہے ۔ قرآن کریم کے آخر میں چار سورتیں الکافرون ۔ الاخلاص ۔ الفلق اور الناس کے ابتدا میں بھی لفظ قُل مذکور ہے جس کی وجہ سے طبعاً ذہن میں یہ سوال آتا ہے کہ لفظ قُل کے اس کثرت سے تکرار میں کیا حکمت ہے اور اس پُرشوکت اسلوب کا مقصد کیا ہے ؟

قرآن کریم میں لفظ قُل کے ذکر کے تعلق میں یہ حقیقت ابھر کر سامنے آتی ہے کہ قرآن کریم ابدی صداقت ہے ۔ یہ ایک عظیم دائمی معجزہ ہے اور یہ کہ اعجاز القرآن کے اثرات و ثمرات ظاہر و باہر ہیں ، توحید کا اسلامی نظریہ حقیقت پر مبنی ہے جو عقلی و نقلی صداقت کو لئے ہوئے ہے اور خدا تعالیٰ ہی حقیقی معبود ہے جس کی عبادت اطمینان اور سکون پیدا کرتی ہے ۔ کفر و شرک کا طوفان بالآخر ختم ہو جائیگا اور غلبۂ اسلام ہو کر رہے گا ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سید الانبیاء اور خاتم النبیین ہیں آپکی قوت قدسیہ ہر زمانہ میں دائمی طور پر ظاہر ہوتی رہے گی اور عشاقِ رسول آپکی اتباع میں احکام قرآن اور اس کی تعلیمات کو قُل کے ارشاد کے مطابق زندہ رکھیں گے اور اس کی دائمی تلقین کرتے رہیں گے اور قرآنی تعلیمات ہی ان کے لئے قندیل اور مشعلِ راہ ثابت ہونگی

یہ لفظ قُل ظاہر میں اختصار اور اجمال رکھتا ہے مگر اختصار میں بنیادی مقصد اظہارِ حقیقت ہے اور جلال و جمال کے انداز میں وسیع مضمون پنہاں ہوتا ہے ۔ قُل کے لفظ میں حتمی اور قطعی فیصلہ بیان کیا جاتا ہے جس سے مراد اتمام حجت ہوتا ہے ۔ جن آیات اور احکام میں لفظ قُل مذکور ہے ان میں یہ واضح اشارہ ہوتا ہے کہ یہ عدالت الٰہی کا فیصلہ اس میں کسی قسم کی کمی یا بیشی نہیں ہو سکتی ۔ قرآن کریم کے کئی مقامات پر یہ لفظ معاندین اسلام اور کفار کے استفسار اور خواہش کے جواب میں مذکور ہوا ہے اور انکو بتلایا گیا ہے کہ دنیا کے ہر گوشے میں ترانہ حمد کی گونج سنائی جائے گی اور بالآخر حق کی فتح اور باطل کی شکست کا اعلان عام ہوگا ۔ تم اور تمہارے ساتھی اور تمہاری اولادیں اس غلبہ اور کامیابی کے ایمان افروز مناظر دیکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کے وعدے اپنے وقت پر یقیناً پورے ہوں گے ان کو کوئی نہیں روک سکتا ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے انبیاء کے حالات و کوائف بتلا کر اس لفظ قُل کے ساتھ تسلی دی اور کامیابی و کامرانی کا وعدہ دیا ہے ۔ قرآنی مضامین و معارف کی وسعت کو بڑی اعلیٰ تشبیہ سے بیان کیا گیا ہے اور بتلایا ہے کہ ہر زمانہ میں اسکی تعلیمات و احکام پر عمل ہو سکتا ہے کیونکہ یہ دائمی صداقت اور معجزہ ہے اس پاک کتاب کے معارف لکھتے لکھتے اگر سمندروں کو سیاہی میں تبدیل کر دیا جائے اور دنیا کے وسیع جنگلات کے ذخائر کی اقلام بنائی جائیں تو سمندروں کی سیاہی ختم ہو جائے گی اور قلمیں بھی گھس گھس کر ختم ہو جائیں گی مگر کلمات ربانیہ کے معارف اور مضامین ختم نہیں ہوں گے اور یہ ہمارا چیلنج ہے ۔ اخلاقی تربیت اور ایمان کو مضبوط کرنے کیلئے اس لفظ قُل کے استعمال میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا ۔ چاہیئے اور ایمانی ترقی کیلئے لطیف پیرایہ میں توجہ دلائی کہ مومن اور مسلم میں فرق ہوتا ہے اور تقویٰ کی تلقین پر حکمت لفظ قُل سے فرمائی ۔ حکم ربانی کو پہنچانے کیلئے بطور ابلاغ عامہ کے لفظ قُل کو استعمال کیا اور اوامر و نواہی کے بیان کیلئے لفظ قُل سے ارشاد فرمایا ۔ تعلق باللہ کیلئے دعا کی ترغیب دلائی اور دعا سے بے پرواہی کرنے والوں کی زجر و توبیخ بھی لفظ قُل سے کی ۔ قرآن کریم کی کئی دعاؤں کے کرنے کی تلقین لفظ قُل سے کی گئی ہے مثلاً

قُل رب اغفر وارحم و
انت خیر الرّٰحمین
(المومنون ۱۱۹)

لفظ قُل کے مفہوم میں دوام اور استمرار پایا جاتا ہے کہ تم نے ان قرآنی تعلیمات پر التزام اور دوام سے عمل کرنا ہے اور اس میں بالکل وقفہ نہ ہو اور اس کو دوسروں تک پہنچاتے جاؤ تا اس پیغام پر عمل ہر نسل کرتی رہے کیونکہ جس قوم میں تلقین عمل کی روح مفقود ہو جاتی ہے وہاں خرابیاں پنپتی ہیں ابتری اور انتشار کی کیفیت جنم لیتی ہے ۔ چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ اس لفظ قُل کے سلسلہ میں جو آخری تین سورتوں میں ہے فرماتے ہیں ۔

" قُل کا لفظ جو آخری تین سورتوں سے پہلے رکھا گیا ہے اسمیں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ ہمارا یہ پیغام آگے دوسرے لوگوں تک پہنچاؤ و اب یہ لازمی بات ہے کہ جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچا دیں گے تو چونکہ اس کے بعد دوسرے لوگ بھی قُل کا لفظ پڑھیں گے اس لئے ان پر بھی فرض ہو جائے گا کہ وہ اس کلام کو اور لوگوں تک پہنچائیں پس قُل کہہ کر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ تم ہماری اس تعلیم کو اپنی ذات تک محدود نہ رکھو بلکہ اسے دوسروں تک پہنچاؤ اور پھر تم سے سننے والے اور لوگوں کے سامنے اسے بیان کریں اور پھر وہ آگے اور لوگوں تک پہنچائیں یہاں تک کہ ہوتے ہوتے ساری دنیا تک خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچ جائے اسی لئے ہم نے اس کا ترجمہ یہ کیا ہے کہ (ہم ہر زمانہ کے مسلمانوں کو حکم دیتے ہیں کہ تو دوسرے لوگوں سے کہتا چلا جا " (تفسیر صغیر حاشیہ سورہ اخلاص)

لفظ قل کا ترجمہ کئی مترجمین نے یوں کیا ہے " اے رسول آپ کہہ دیں " " اعلان کر دیں " " دو ٹوک کہہ دیں " " آپ فرمائیے " " کہہ " اصل بات یہ ہے " " دوسرے لوگوں سے کہتا چلا جا " " آپ پوچھیئے "

اب ذیل میں چند آیات تحریر ہیں جن میں لفظ قُل آیا ہے ۔

۱ ۔ اسلام کی کامیابی اور کفر و شرک کی ناکامی کا ، حق کی فتح اور باطل کی شکست کا اعلانِ عام فتح مکہ کے دن کیا گیا فرمایا :۔

قُل جَآءَ الحَقُّ وَ زَهَقَ البَاطِلُ ط
اِنَّ البَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝
(بنی اسرائیل)

۲ ۔ مخالفین اسلام کے لئے یقیناً ذلت اور رسوائی ہے اور وہ قوت اسلام کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اس بیان کا بھی لفظ قُل سے ارشاد فرمایا :۔

قُل نَعَم وَاَنتُم دَاخِرُونَ ج
(الصافات ۔ ۱۹)

۳ ۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اعراض کرتے ہیں تو کوئی بات نہیں تیرا کام تو پیغام ربانی کو پہنچانا ہے فرمایا ۔

فَاِن تَوَلَّوا فَقُل حَسبِيَ
اللّٰہ (التوبہ ۔ ۱۲۹)

۴ ۔ مخالفین کو نشانات دکھانے کیلئے فرمایا

قُل فَانتَظِرُوا اِنِّي مَعَكُم مِّنَ
المُنتَظِرِينَ (یونس ۲۱)

۵ ۔ خدا تعالیٰ کے وعدے اور پیشگوئیاں اپنے وقت پر پوری ہو کر رہیں گی ۔ ان کو کفر و شرک کی طاقت نہیں روک سکتی فرمایا :۔

قُل اَتَّخَذتُم عِندَ اللّٰہِ عَهدًا
فَلَن يُّخلِفَ اللّٰہُ عَهدَهٗ
(البقرہ ۔ ۸۱)

۶ ۔ رسول خدا کے مقام عظیم کے ذکر میں فرمایا کہ اے محمدؐ ! آپ اعلان عام کر دیں اور آپکی وساطت سے یہ اعلان دائمی طور پر ہوتا رہے تا عشاق محمدؐ خدمت اسلام کے لئے ہر وقت کمربستہ رہیں کیونکہ عشق محمدؐ کے بغیر ایک فرزندِ اسلام کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا فرمایا :۔

قُل اِن كُنتُم تُحِبُّونَ اللّٰہَ
فَاتَّبِعُونِي يُحبِبكُمُ اللّٰہُ
وَيَغفِر لَكُم ذُنُوبَكُم

حُبّ اللہ ، حُبّ رسولؐ کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی ۔ اس مضمون کو اس آیت کی روشنی میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے یوں بیان فرمایا ہے

" وَاللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّدًا لَّرَدِافَةٌ
وَبِهِ الوُصُولُ بِسُدَّةِ السُّلطَانِ

بخدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے دربار عظیم ہیں اور آپکے ذریعہ سے ہی خدا تعالیٰ کے دربار میں رسائی ہو سکتی ہے ۔

۷ ۔ رحمت خداوندی سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے توبہ کا دروازہ کھلا ہے اس کے ذریعہ سے تلافی مافات ہو سکتی ہے فرمایا :۔

قُل يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ اَسرَفُوا
عَلٰى اَنفُسِهِم لَا تَقنَطُوا
مِن رَّحمَةِ اللّٰہِ "
(الزمر ۵۴)

۸ ۔ ایمان اور اسلام میں فرق اور امتیاز کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیان کرنے کیلئے فرمایا تا ایمان میں ترقی کا جذبہ پیدا ہو

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۔

(الحجرات ۱۵)

۹۔ مخالفین اسلام کو دعوت مباہلہ لفظ قُلْ سے دے کر ان پر اتمام حجت کی۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(الجمعہ ۷)

آپ اعلان کر دیں کہ اے یہودیو! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ صرف تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ اللہ کے دوست نہیں ہیں تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

۱۰۔ دعا کی ترغیب کے لئے اور اس سے بے پرواہی کرنے والوں کے لئے ترہیب

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ

(الفرقان ۷۸)

۱۱۔ قرآن کریم کے اعجاز کو بطور تحدی قل کے لفظ سے بیان فرمایا۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۔ (البقرہ ۲۹)

اور اسی مضمون کو قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ البقرہ ۱۱۲ میں فرمایا

۱۲۔ دعائیہ کلمات کی ترغیب کے لئے فرمایا:۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

(المومنون ۱۱۹)

۱۳۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت بارش اور چشموں کو مشرکین کے لئے بطور دلیل قاطع کے پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ

(الملک ۳۱)

آپ پوچھئے اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے لئے خدا کے سوا کون لائے گا۔

ارض حجاز میں پانی کی قلت تھی اور اگر کچھ عرصہ بارش نہ ہوتی تو حوض اور تالاب خشک ہو جاتے تو یہ امر ان کے لئے وبال جان ہو جاتا۔ گرم آب و ہوا اور پانی کی قلت تھی۔ ایسے وقت میں تمہارے بت، عزیٰ، ہبل۔ دوارہ اساف، نائلہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے۔ جن کو تم لیل و نہار سجدہ کرتے ہو اور پوجتے ہو تو یہ قدرت کا پانی جو بارش برساتی ہے اور بنجر زمین میں لہلہاتے ہوئے کھیت عجیب منظر پیش کرتے ہیں۔ جس سے ملکی اقتصادیات و معاشیات پر گہرا اثر پڑتا ہے اور اسی مضمون کو بطور دلیل اور حجت کے فرمایا:۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

(یونس ۳۲)

اے محمدؐ آپ ان سے پوچھیں تم کو زمین اور آسمان سے کون رزق دیتا ہے۔

۱۴۔ مشاہیر قریش اور صنادید مکہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ تجویز پیش کی کہ ایک سال آپ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں اور ایک سال ہم تیرے معبودوں کی عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا:۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

(الکافرون ۲)

اے کافرو! میں تمہارے طریق کے مطابق عبادت نہیں کرتا نہ اب اور نہ بعد میں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ (الکافرون ۷)

تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے ایک طریق کار مقرر کرتا ہے۔

یہ معرکہ حق و باطل اب شروع ہو چکا ہے بالآخر اس میں کامیابی حق کو ہوگی۔ اَلْحَقُّ يَعْلُوْا وَلَا يُعْلٰى عَلَيْهِ حق غالب ہوگا اور وہ کبھی مغلوب نہ ہوگا۔

۱۵۔ مخالفین کی سازشوں اور مخالفت کے جواب میں ارشاد ہوتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۔

(یونس ۲۲)

اے رسول تو کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مخالفتوں اور مکر و فریب کی جوابی کارروائی میں بہت جلدی کرتا ہے۔ کیونکہ ہمارے فرشتے ان کے مکر و فریب کو لکھتے ہیں۔

۱۶۔ علم و عدم علم میں فرق و امتیاز کرنے کے لئے فرمایا۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔

(الزمر ۱۰)

اور اسی مضمون کو اس آیت میں یوں واضح کیا ہے۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۔

(الانعام ۵۱)

تو کہہ دے کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں۔ تم اپنی قوت فکر سے کام لو۔

۱۷۔ نبی کی صداقت پر دلیل استقرائی یہ ہوا کرتی ہے۔ کہ وہ لوگ اور اقوام جنہوں نے انبیاء کی تکذیب کی۔ اور اندھا دھند مخالفت کی ان کا کیا حشر ہوا۔ فرمایا:۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ

(الانعام ۱۲)

ان کو کہہ دو کہ دنیا کی سیر و سیاحت کرو اور دیکھو جنہوں نے انبیاء کو جھٹلایا ان کا کیا حشر ہوا۔

نمرود فرعون۔ قوم ثمود ان کا رعب و دبدبہ ختم ہو گیا۔

۱۸۔ نبی کی صداقت پر بڑا گواہ خدا تعالیٰ کا وجود ہوا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر آن اس کی مدد اور تائید کرتا ہے۔ حالات کتنے ہی ناگفتہ بہ اور تاریک ہوں مگر خدا تعالیٰ انذاری اور تبشیری نشانات دکھلاتا ہے چنانچہ فرمایا۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ

(الانعام ۲۰)

تو کہہ سب سے زیادہ سچی گواہی دینے والی کونسی ہستی ہے۔ پھر خود ہی جواب میں کہہ دے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔

اس مضمون کو دوسرے لفظوں میں لفظ قُلْ سے ہی یوں بیان فرمایا:۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝

(الانعام ۵۸)

تو ان سے کہہ دے کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم نے اس دلیل کو جھٹلایا ہے۔ تم خدا تعالیٰ کے عذاب کو جلدی مانگتے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے فیصلہ تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچائی بیان کرتا ہے۔ وہ فیصلہ کرنے میں سب سے اچھا ہے۔

۱۹۔ شراب اور جوئے کے حرام ہونے پر عدالت ربانی کا فیصلہ یہ ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۔ (البقرہ ۲۲۰)

وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور نقصان ہے اور لوگوں کے لئے ان میں منافع بھی ہیں اور ان کا گناہ انکے نفع سے بہت بڑا ہے

قلیل منافع کی وجہ سے شراب اور جوئے کو جواز کا درجہ نہیں دیا گیا۔ ان کے اخلاقی۔ معاشرتی۔ عائلی۔ اجتماعی اور اقتصادی نقصانات اتنے زیادہ ہیں اس لئے ان کو حرام قرار دیا۔ اور لفظ قل میں جواب دیا گیا ہے۔

۲۰۔ جملہ مذاہب عالم سے اعلیٰ اور افضل وہ توحید ہے جو اسلام پیش کرتا ہے۔ فرمایا۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

تو کہتا چلا جا کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے۔

اس جگہ لفظ قُلْ دوام اور استمرار تو پیش کر رہا ہے۔ لفظ احد میں توحید کامل کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہودی اور عیسائی مذہب کی توحید ناقص ہے صرف اسلام ہی توحید کامل کو پیش کرتا ہے۔

الغرض لفظ قُلْ فصاحت و بلاغت

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے عزیز کی یاد میں

میرے پیارے ماموں جان عزیز محمد خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولپور مختصر علالت کے بعد ۱۷ ستمبر ۱۹۸۳ء بوقت سحری گلبرگ ہسپتال میں وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم دعاگو اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے وفات سے چھ ماہ پہلے میں نے ان سے گذارش کی کہ وہ اپنی مختصر سوانح حیات لکھ دیں چنانچہ ۲۹ مارچ ۱۹۸۳ء میں آپ نے اپنے ہاتھ سے کچھ حالات تحریر کئے جو کچھ میں اس میں بیان کروں گا وہ تقریباً سارا ہی ان کے مضمون سے اخذ کیا گیا ہے۔

آپ کی پیدائش کوہاٹ میں ۱۶ دسمبر ۱۹۰۹ء میں ہوئی۔ آبائی وطن دہلی تھا۔ والد کا نام حافظ نصیر محمد خان صاحب اور والدہ کا نام اختر جہاں بیگم تھا۔ آپ کی پیدائش پر آپ کی والدہ کو خواب آئی کہ کوئی کہتا ہے "لڑکا پیدا ہوگا۔ بہت خوش قسمت ہوگا اور ہاتھ سے کبھی تنگ نہ ہوگا"۔ آپ کی عمر دس برس تھی کہ ایک دفعہ استاد کے انتظار میں بیٹھے تھے کہ ٹانگوں میں درد شروع ہوگیا۔ انتظار کرتے رہے کہ استاد آئیں تو اجازت لے کر جائیں۔ مغرب کا وقت ہو گیا۔ وہ نہ آئے۔ آخر خود ہی چل پڑے اور تکلیف اور درد کی وجہ سے اللہ اکبر اللہ اکبر کہتے گئے۔ گویا اذان دیتے گھر پہنچے۔ بخار اور ٹانگوں میں شدید درد۔ دایاں ہاتھ اور دونوں ٹانگوں کے تمام جوڑ متاثر تھے آخر دونوں ٹانگیں اس طرح Stiff ہو گئیں کہ دونوں پنجے آمنے سامنے۔ دونوں گھٹنے باہر کی طرف۔ آخر حضرت مرزا محمد شفیع صاحب سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ کے مشورہ پر ڈاکٹری علاج شروع کیا اور پانی پت پہنچے وہاں پر حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے اپریشن کیا۔ شام کو حضرت میر صاحب کے گھر احباب نماز میں شامل ہوئے۔ وہاں درس ہوتا۔ ان کے والد حافظ نصیر محمد خان صاحب بھی شامل ہوئے آخر ماموں جان کی بیماری کے طفیل احمدیت کے نور سے متعارف ہوئے۔ خود بھی کئی خواب دیکھے۔ آخر بیعت کر لی۔ یہ واقعہ اکتوبر ۱۹۱۹ء کا ہے۔

۱۹۳۰ء میں آپ نے پہلی دفعہ قادیان دیکھا اور ۱۹۳۸ء سے ہر جلسہ سالانہ پر جانے کی توفیق ملی۔ ۱۹۳۲ء میں بی۔ اے کیا۔ ۱۹۳۳ء سے سروس اسسٹنٹ کلرک سے شروع کی اور ۱۹۷۲ء میں ایڈمنسٹریٹو آفیسر کی پوسٹ سے ریٹائر ہوئے۔ سروس ریکارڈ نہایت اعلیٰ تھا۔ کبھی دفتر سے چھٹی نہ لی۔ اکثر ذکر کرتے تھے کہ تقریباً ۴۰ سال کی سروس میں دو ماہ کی چھٹی لی۔ نہایت محنتی اور دل لگا کر کام کرتے افسران ان پر بہت خوش تھے۔

تحریر میں بڑی روانی تھی۔ روزانہ بیس سے تیس صفحات لکھتے تھے۔ غیروں میں تبلیغی خطوط لکھتے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو روزانہ خط لکھتے۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ سلسلہ کی کوئی ایسی کتاب نہ تھی جو ان کے پاس نہ ہو۔ ان کا اپنا گھر بھی لائبریری تھا۔ جلسہ پر نئی مطبوعات خریدتے الفضل اور دوسرے رسائل کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے۔ چندہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتے تھے۔ وصیت کا چندہ ایک مہینہ آگے کا پہلے سے ہی ادا فرما دیتے تھے۔ وفات پر بھی اکتوبر ۱۹۸۳ء تک کا چندہ دیا ہوا تھا۔ پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی اور بعد میں بڑھا کر ۱/۷ تک لے آئے۔ چندہ دینے میں اتنے محتاط تھے کہ جونہی تنخواہ ملتی چندہ الگ کر لیتے۔

آپ صاف گو اور حق بات کرنے والے تھے۔ جھوٹ سے بالکل بیزار تھے۔

آپ کی شادی ۱۹۴۱ء میں ڈاکٹر لعل دین کی صاحبزادی سے ہوئی۔ ان سے تین بیٹے پیدا ہوئے۔ بڑا بیٹا بچپن میں فوت ہو گیا تھا۔ دو بیٹے رفیق محمد خان عراق میں اور لئیق محمد خان لاہور میں رہائش پذیر ہیں۔ جب آپ کی بیگم صاحبہ ۱۹۶۳ء میں فوت ہوئیں تو دونوں بچے ابھی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ گھر کا سارا کام خود کرتے۔

سوائے راست روی اور راست گوئی کے اور کوئی مستقل عادت نہ تھی۔ یادِ خدا اور عبادت گذاری میں وقت گذارتے تھے۔ جسم کی توانائی اور روح کا نکھار آخر دم تک بحال و برقرار رہا۔ ہمسایوں سے نہایت مروت اور احسان کا سلوک فرماتے تھے۔ کہا کرتے تھے کہ ہمسایہ کا بھی حق ہے۔ رشتہ داروں کے ساتھ بے حد صلہ رحمی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ آپ کی طبیعت میں ضبط اس قدر تھا کہ شدید سے شدید بیماری میں بھی لکھنے کا کام کرتے رہتے۔ اور باوجود اس کے کہ عمر ستر سال سے زیادہ ہو چکی تھی رمضان کے پورے روزے رکھتے تھے۔ اس کے علاوہ نفلی روزہ اور ہر مہینہ کی آخری جمعرات کو باقاعدگی سے روزہ رکھتے تھے۔ تمام وقت مشغول رہنے کے عادی تھے اور فارغ بیٹھنا آپ کی طبیعت کے خلاف تھا۔ ہر وقت ذکرِ الٰہی کرتے۔ ایک دفعہ ۱۹۸۰ء کے جلسہ سالانہ پر میرے ساتھ اسلام آباد سے ربوہ گئے اور آٹھ گھنٹے کا سفر سارا ذکرِ الٰہی میں بسر کیا۔ واپسی پر بھی اس طرح کیا۔

اسلام اور احمدیت کے لئے بہت جرأت اور دلیری رکھتے تھے۔ اس کے ساتھ ہی آپ کے دل میں احمدیت کیلئے غیرت بھی بہت تھی۔ خواہ کتنا ہی بڑا آدمی ہو آپ اسے حق کی تبلیغ کرنے سے نہ ہچکچاتے چنانچہ آپ کی دلیری اور حق گوئی کا ہم سب پر بہت اثر تھا۔ حضرت امیر المومنین کی اطاعت اور فرمانبرداری کا جذبہ بدرجہ اتم آپ میں موجود تھا اور آپ کے دل میں حضرت اقدس کے خاندان کیلئے بے انتہا عقیدت و محبت اور عزت تھی۔

مرحوم صفات حسنہ سے متصف تھے جو کوئی بھی ملاقات کے لئے آتا آپ اس سے نہایت تواضع سے پیش آتے۔ آپ کی طبیعت قدرے تیز تھی لیکن بردباری اور نرمی کا بھی پہلو تھا۔ آپ دوستوں اور رشتہ داروں کی ہر خوشی اور غمی میں باقاعدہ شریک ہوتے۔ اگر کسی کی آپس میں کوئی ان بن ہو جاتی تو اسے حتی الوسع سلجھانے کی کوشش کرتے۔ غریب رشتہ داروں کا بھی بے حد خیال رکھا اور کسی نہ کسی طریقے سے امداد فرماتے رہتے۔ مہمان نوازی آپ کا خاصہ تھا۔ بہاولپور میں آپ کا گھر مرجع خاص و عام تھا۔ اور کوشش کرتے کہ سلسلہ کی خدمت میں کوئی کمی واقع نہ ہو۔

آخر میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد یوسف بقاپوری۔ اسلام آباد)

چنے کی بہتر پیداوار حاصل کرنیکا طریق

گذشتہ چند سالوں سے چنے کی فصل اچھی نہیں ہو رہی۔ اور پیداوار میں کافی کمی ہو گئی ہے۔ پیداوار تھوڑی ہونے کی وجہ سے قیمت بڑھ گئی ہے۔ پیداوار کم ہونے کی وجہ ایک پھپھوندی اسکوہائیٹا (ASCO HYTA) ہے جو فروری مارچ میں مناسب موسم میں بہت جلد پھیلتی ہے اور بہت نقصان کرتی ہے۔ عام زمینداروں کا یہی خیال ہے کہ چنوں کو لشک کی وجہ سے نقصان ہوتا ہے حالانکہ یہ بیماری پھپھوندی کی وجہ سے اس وقت پھیلتی ہے۔ لہٰذا اگر ہمارے زمیندار مندرجہ ذیل امور کا خیال کریں تو پیداوار میں خاصہ اضافہ ہو سکتا ہے:-

ا:- بیمار پودوں کے بچے کھچے حصوں کو ہل چلا کر تلف کیا جائے۔ یہ بڑا ضروری ہے تاکہ بیماری کے جراثیم مکمل طور پر ختم ہو سکیں۔ ساون بھادوں کے موسم میں گہرا ہل چلا کر پودوں کے خشک حصوں کو دبا دیا جائے اس طرح جراثیم ختم ہو جاتے ہیں۔

ب:- تندرست بیج کاشت کیا جائے۔ کوشش کر کے سیڈ کارپوریشن یا زرعی ترقیاتی اور سپلائی کارپوریشن کے ڈپوؤں سے بیج حاصل کیا جائے۔ وہ اقسام کاشت کی جائیں جو قوتِ مدافعت رکھتی ہوں۔ یہ اقسام مثلاً سی۔ ۲۳۵، سی ۴۴، آر۔ سی ۳۲ سی۔ ایم ۷۲ اور اے۔ یو۔ جی ۸۰ کاشت کریں۔ ان کا بیج سرکاری ڈپوؤں سے مل سکتا ہے۔

ج:- بیماری سے محفوظ رہنے کیلئے دوائی بینلیٹ (BENLATE) بحساب تین گرام فی کلوگرام کاشت سے ایک ہفتہ پہلے لگائیں۔ اس سے فصل بفضلِ تعالیٰ کافی محفوظ ہو جاتی ہے۔

مزید معلومات کے لئے مقامی عملہ محکمہ زراعت یا نظارتِ زراعت سے رابطہ قائم کریں۔

(مرسلہ: نظارت زراعت)

(بقیہ صفحہ ۴)

کو لئے ہوئے ہے اور وہ جاذبِ انتظار اور دلکش انداز لئے ہوئے ہے اور اس لفظ میں حقانیت ہے جس کے ذریعہ ثابت شدہ حقیقت کو بیان کرنا مقصود ہے اور گہری تاثیر رکھتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔

اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)۔

سائیکل سواری کی اہمیت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۹۸۱ء کے موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ نے بحیثیت صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک برائے سائیکل سواری کے متعلق اپنے خطاب میں فرمایا:۔

"سائیکل کی جو مہم حضور نے جاری فرمائی ہے یہ ایک قسم کی پیشگوئی کا رنگ بھی رکھتی تھی۔ جب حضور نے "سائیکل مہم" شروع کی کہ سائیکل سوار بنو اور سائیکل کے ذریعہ باہمی رابطہ پیدا کرو تو اس زمانے میں تو پیٹرول کا کوئی مسئلہ ہی نہیں پیدا ہوا تھا، ابھی تک آئل ویپن (OIL WEAPON) کا تصور دنیا کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ جو تیل سے براہ راست تعلق رکھتے تھے ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اگلے ایک دو سال میں کیا حالات ظاہر ہونے والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کا تصرف تھا۔ اس کو میں الہام تو نہیں کہہ سکتا کیونکہ جب تک خلیفۂ وقت نہ کہے کہ یہ الہام ہوا تھا اس وقت تک کوئی بھی نہیں کہہ سکتا۔ نہ حضور نے فرمایا۔ لیکن جماعت خدا تعالیٰ کی براہ راست نگرانی میں حرکت کر رہی ہے اور خلیفۂ وقت اس نگرانی کا مرکز ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلیفہ کا دل مہبطِ انوار ہوتا ہے اور اس کے ذریعے سے وہ اپنی رہنمائی میں ایسی تحریک جاری فرما دیتا ہے جو آئندہ دنیا کے نقشے سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے قطع نظر اس کے کہ فی ذاتہٖ اطاعت میں بہت بڑی برکت ہے بے انتہا برکت ہے۔ حضور کی یہ تحریک فی ذاتہٖ بھی مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات سے تعلق رکھنے والی ایک عظیم الشان تحریک تھی۔

اب تو زمانے نے بھی یہ بتایا۔ دوسری قومیں بھی آپ کے پیچھے آکر سائیکل کو پکڑ رہی ہیں۔ جرمنی میں، دوسرے یورپین ممالک میں اب تو یہاں تک بھی رواج ہوا کہ وزراء بھی اپنے دفتروں میں سائیکلوں پر جانے لگے ہیں۔ ابھی حال ہی میں "امریکن سائنٹسٹ" میں ایک پیپر آیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اب سائنٹسٹس (SCIENTISTS) سائیکل کو بہتر بنانے کی طرف دوبارہ متوجہ ہو گئے ہیں اور نئی نئی قسمیں (VERSIONS) ایجاد کر رہے ہیں۔

تو لیڈر تو ہم ہیں۔ ہماری خاطر ہی یہ ایجادیں ہو رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے جب پہلے اپنے خلیفہ کو بتایا تو صاف مطلب یہ تھا کہ آئندہ دنیا کے سائیکل سواروں کی لیڈر جماعت احمدیہ ہوگی۔ پس اس نقطۂ نگاہ سے آپ سنجیدگی سے اس کی طرف توجہ کریں اور جہاں تک ممکن ہے لوگ اس میں شامل ہوں۔" (مرسلہ، نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

۱۔ محترمہ حسین بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری علی محمد صاحب گوٹھ چوہدری علی محمد ضلع نواب شاہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے مرحوم شوہر کے نام پلاٹ ۶/۴، ۱۳/۶ دار العلوم شرقی الاٹ شدہ ہے۔ یہ پلاٹس مرحوم کے پانچ لڑکوں اور دو لڑکیوں کے نام الاٹ کر دیئے جائیں۔ پسران۔ مکرم غلام محمد صاحب ۲۔ مکرم غلام قادر صاحب ۳۔ مکرم غلام حسین صاحب ۴۔ مکرم نعمت علی صاحب ۵۔ مکرم غلام رسول صاحب۔ دختران (۱) محترمہ حنیفہ بی بی صاحبہ ۲۔ محترمہ حفیظ بی بی صاحبہ۔

پلاٹس کے اس انتقال پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ دن کے اندر اطلاع دے۔

۲۔ مکرم غلام حسین صاحب چک ۲۳ جنوبی ضلع سرگودھا نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد چوہدری غلام اللہ صاحب۔ مرحوم کے نام ایک قطعہ اراضی ۱۷/۱ محلہ دار النصر ربوہ میں الاٹ شدہ ہے۔ اس قطعہ اراضی کا انتقال وراثت میں ہم دو بھائیوں غلام عباس اور غلام حسن کے نام کیا جائے۔

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر اعتراض ہو تو ۳۰ یوم کے اندر اطلاع دے۔

۳۔ (۱) محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ ۲۔ امۃ الحئی صاحبہ ۳۔ امۃ الحفیظ صاحبہ ۴۔ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ ۵۔ احمد یحییٰ صاحب ۶۔ قریشی عبد اللطیف صاحب نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد مکرم قریشی محمد جان صاحب مرحوم کے نام ایک قطعہ اراضی ۱۵/۱۶ دار الیمن ربوہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ پلاٹ ہمارے بڑے بھائی قریشی عبد اللطیف صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔

اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ دن کے اندر اطلاع دے۔

۴۔ وارثان مولوی ظہور حسین صاحب مرحوم۔

(۱) محترمہ نصیرہ فاطمہ صاحبہ بیوہ مولوی ظہور حسین صاحب (۲) مکرم سلیم احمد صاحب ناصر (۳) مکرم نعیم احمد صاحب طاہر (۴) مکرم کریم احمد صاحب ظفر پسران۔

۵۔ محترمہ طاہرہ صدیقہ سمیع صاحبہ (۶) محترمہ طیبہ صدیقہ ظفر صاحبہ ۷۔ محترمہ حمیدہ قدسیہ صاحبہ نے درخواست کی ہے کہ مولوی صاحب مرحوم کے نام ایک قطعہ اراضی ۳/۱۴ محلہ دار النصر ربوہ میں الاٹ شدہ ہے۔ یہ پلاٹ مکرم کریم ظفر ملک صاحب کے نام منتقل فرمایا جائے۔

اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر اطلاع دے۔

۶۔ محترمہ محمودہ بشارت صاحبہ اسلام آباد نے درخواست کی ہے کہ ان کے شوہر ملک بشارت احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ترکہ میں مکان ۴/۳ ۵ محلہ فیکٹری ایریا ربوہ رقبہ دس مرلہ اور رہائشی پلاٹ ۱۸-۱۹/۱۹ محلہ دار العلوم غربی ہیں۔ اس جائیداد کے مندرجہ ذیل وارثان ہیں۔

۱۔ محمودہ بشارت ۲۔ ملک منیر احمد ۳۔ ملک طارق بشیر صاحب ۴۔ ملک مبارک احمد صاحب ۵۔ منصورہ ملک صاحبہ ۶۔ ملک رفیع احمد صاحب۔

درخواست ہے کہ اس جائیداد کی مندرجہ ذیل طریق پر منتقلی منظور فرمائیں۔

ا۔ مکان ۴/۳ ۵ محلہ فیکٹری ایریا مشترکہ طور پر میرے بیٹوں عزیزم ملک منیر احمد۔ ملک طارق بشیر صاحب اور ملک مبارک احمد کے نام۔

ب:۔ پلاٹ نمبر ۱۸/۱۹ محلہ دار العلوم غربی میرے بیٹے ملک رفیع احمد کے نام۔

ج:۔ " " ۱۹/۱۹ " " " میری بیٹی عزیزہ منصورہ ملک کے نام۔

اس جائیداد کی منتقلی کے بارہ میں کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر پیش کرے۔ (ناظم دار القضاء)

ناظمین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ مرکز کے مقرر کردہ ٹارگٹ برائے سائیکل سواران کو پورا کرنے کی خاص سعی فرماویں

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء کرام صدر صاحبان اور سیکرٹریان تحریک جدید کی خدمت میں ضروری گزارش

چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ختم ہو رہا ہے اور انشاء اللہ یکم نومبر سے نئے سال کا اجرا ہوگا جس کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمائیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ احباب جماعت ۳۱/۱۰/۸۳ سے پہلے پہلے اپنے وعدوں کی ادائیگی کر دیں۔ اس سال وصولی کے لئے تیس لاکھ روپے کا ٹارگٹ ہے جبکہ ۲۱ ستمبر تک مرکز میں موصول ہونے والی رقم ۱۹,۲۸,۰۰۰ روپے ہے۔ یعنی ابھی پونے گیارہ لاکھ روپے مزید آنے باقی ہیں۔

پس آپ سے درخواست ہے کہ:-

۱۔ چندہ تحریک جدید کی وصول شدہ رقم فوری مرکز کو ترسیل کریں۔

۲۔ فوری طور پر جائزہ لیں کہ جن مجاہدین نے ابھی سو فیصدی ادائیگی نہیں کی۔ ان سے بقیہ رقم کی وصولی کے لئے کارروائی فرمائیں۔

۳۔ اس کے لئے یوم تحریک جدید / ہفتہ تحریک جدید / عشرہ تحریک جدید منایا جائے جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات سے احباب کو بار بار آگاہ کریں اور بروقت ادائیگی کی تلقین کی جائے۔

۴۔ محض خطوط، سرکلرز، تقاریر اور وفود کے ذریعہ ملاقات پر ہی انحصار نہ کیا جائے بلکہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کی جائے اس کی نصرت شامل حال ہو اور وہ جس کا دلوں پر تصرف ہے اپنے فضل سے احباب کو فرشتوں کے ذریعہ تحریک کرے کہ سب مجاہد اکتوبر کے اندر اندر سو فیصدی ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائمقام وکیل المال (اول) تحریک جدید۔ ربوہ)

انصار بستر لانا نہ بھولیں

انصار اللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انصار احباب سے گذارش ہے کہ اپنا بستر موسم کے مطابق اپنے ساتھ لائیں۔ رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔

(منتظم رہائش)

مجلس انصار اللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ عالمگیر کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اپنی سابقہ روایات کے مطابق خالص دینی ماحول میں مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء (اخاء ۱۳۶۲ ہش) کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کرام ابھی سے انصار احباب کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کیلئے تاکید فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ والسلام

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہدایات

برائے سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

ناظمین اطفال درج ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کے مطابق ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔

۲۔ ہر مجلس اطفال کے ساتھ ناظم یا مربی یا کوئی اور عہدیدار بطور نگران ضرور بھجوائے۔

۳۔ کوئی طفل ننگے سر نہ رہے۔

۴۔ ہر طفل اپنا تھیلا ضرور ساتھ لائے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ہوں۔ رومال، دھاگہ، سوئی، کاپی، پنسل، گلاس، دیا سلائی، موم بتی، اور نصف سیر بھنے ہوئے چنے۔

۵۔ اجتماع کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے کثرت سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مستعد اور نمایاں قربانیاں کرنیوالی جماعتیں

جو جماعتیں اپنے مقررہ ٹارگٹ کو ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء تک حاصل کر لیں۔ وہ اگر دیگر قواعد کو بھی پورا کریں۔ تو تحریک جدید سے بطور انعام گرانٹ کی مستحق قرار پاتی ہیں۔ ایسی جماعتوں کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ ۳۱ اکتوبر ۸۳ء سے قبل اپنے مجموعی وعدہ جات کی ۱۰۰ فیصد ادائیگی کر کے اور ٹارگٹ پورا کر کے گرانٹ کے لئے زیر غور فہرست میں شمولیت فرمائیں نیز وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ کروائیں۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر، قصبہ اور گاؤں سے جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کی نمائندگی لازمی ہوگی۔ ہر ضلع کی صدر لجنہ کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تلقین کریں۔

ربوہ پہنچ کر دفتر میں نام درج کروانا بہت ضروری ہے جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا۔ جہاں سے ایک سے زائد زائرات آئیں ان کی نگران ان کے ناموں اور عہدوں کی تحریری فہرست دفتر کو مہیا کریں۔

زائرات جتنی چاہیں آسکتی ہیں۔ لیکن ان کے قیام و طعام کی ذمہ داری بھی اسی صورت میں لجنہ مرکزیہ پر ہوگی۔ جبکہ اس کے پاس مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق ہو اور آنے سے قبل اطلاع بھی ہو۔ بصورت دیگر اپنا انتظام خود کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

قائدین / ناظمین اضلاع توجہ فرمائیں

جائزہ لیں کہ آپ کی زیر قیادت مجالس اطفال نے

۱۔ مرکز کو نئے سال کی تجنید بھجوا دی ہے؟

۲۔ اگر کسی جگہ اطفال موجود ہوں لیکن مجلس قائم نہیں تو حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس قائم کریں۔

۳۔ مجالس کو فعال بنانے کے لئے حزب بندی اور عاملہ کی تقرری کا جائزہ لیں۔

(سیکرٹری تجنید مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر مجلس کے نمائندگان کے اسماء قائدین اپنے دستخطوں سے ارسال فرماویں

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا سے علمی تحقیق کیلئے خدمات پیش کرنیوالے احباب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی مصنفین کے اسلام پر اعتراضات کی نشاندہی اور ان کا مؤثر جواب تیار کرنے کی غرض سے جو علمی تحریک فرمائی ہے اس میں اندرون اور بیرون پاکستان سے احباب خدمات پیش کر رہے ہیں۔

مکرم عبدالوہاب صاحب آدم امیر و مبلغ انچارج گھانا (مغربی افریقہ) نے دارالحکومت اکرہ اور مضافات سے خدمات پیش کرنیوالے احباب کی پہلی فہرست بھجوائی ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

اس ضمن میں مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ایم ایس سی پی ایچ ڈی (شعبہ کیمیا کیپ کوسٹ یونیورسٹی غانا) نے اسلام پر مستشرقین کے اعتراضات کی ترسیل کا مفید سلسلہ شروع بھی کر دیا ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم کے سایہ میں رکھے اور بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق سے نوازے۔

پہلی فہرست میں مندرجہ ذیل احباب شامل ہیں۔

۱۔ مکرم الحاج ممتاز آرتھر صاحب
سابق سفیر مملکت غانا
۲۔ " صادق جانسٹن صاحب
۳۔ " الحاج ابو ویما (WEMA) صاحب
سابق سفیر مملکت غانا
۴۔ مسٹر عبداللہ امامبو صاحب
سابق چیف انسپکٹر پولیس غانا
۵۔ " احمد کوجو کوٹنو صاحب
۶۔ مکرم مولوی محمد بن صالح "
۷۔ " ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب
۸۔ " مجید احمد صاحب بشیر
۹۔ مکرم خالد احمد صاحب ایم ایس سی
۱۰۔ " ملک یعقوب صاحب
۱۱۔ " عبداللہ ناصر یوٹنگ صاحب
۱۲۔ " جے جی عیسیٰ صاحب
۱۳۔ " اسماعیل ڈوڈو صاحب
۱۴۔ " عثمان احمد صاحب
۱۵۔ " حسین الیسو پیا صاحب۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

دعا

— میری بیٹی عزیزہ مہ جبین نے ایف ایس سی پری میڈیکل میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۷۴۴ نمبر لے کر گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج ربوہ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آئندہ بھی کامیابیوں سے نوازے آمین

(میر غلام احمد نسیم جامعہ احمدیہ ربوہ)

— خاکسار کی بچی جس کی عمر ۴ سال سات ماہ ہے نے گزشتہ رمضان میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ الحمد للہ

حضور پُر نور نے شرف ملاقات بخشا اور دعا فرمائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خدمت دین بنائے۔ (مقصود احمد یوپی ایل ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر نہایت مفید تبلیغی نمائش

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ایک تبلیغی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ نمائش جہاں احمدی احباب کے علم میں اضافہ کا موجب بنتی ہے وہاں ایسے مہمان جو جماعت میں ہنوز شامل نہیں۔ اس نمائش کے ذریعہ بہت سی مفید معلومات حاصل کرتے اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی مساعی کے بارہ میں اچھا اثر لے کر جاتے ہیں۔

نظارت اصلاح و ارشاد امسال اس کوشش میں ہے کہ نمائش کو اور وسعت دی جائے اور اسے زیادہ جامع اور ہمہ گیر سطح پر منظم کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ زیادہ وسیع ہو سکے۔ اس توسیع کے منصوبہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کو آپ سے تعاون حاصل کئے بغیر کامیابی ممکن نہیں اور یہ تعاون مندرجہ ذیل طریق پر مطلوب ہے۔

(۱)۔ اگر آپ کے پاس ایسے تبلیغی چارٹ، گراف، یا نادر تصاویر یا اہم حوالہ جات ہوں جو آپ نمائش میں پیش کئے جانے کے قابل سمجھتے ہیں تو پہلے مرحلہ میں آپ نظارت کو ایسے مواد کی تفصیل کے ساتھ صرف اطلاع بھجوا دیں۔ جب دوسرے مرحلہ پر یہ اصل مواد آپ سے طلب کیا جائے تو بحفاظت اسے مرکز میں پہنچانے کا بندوبست فرمائیں۔ استعمال کے بعد نظارت پوری ذمہ داری کے ساتھ یہ مواد آپ کو واپس کر دے گی۔

(۲) نمائش کو مفید اور مؤثر بنانے کے سلسلہ میں اگر آپ کے ذہن میں کوئی تجویز آئے تو آپ ایسی تجویز نظارت اصلاح و ارشاد کو ضرور تحریر فرمائیں۔ نظارت آپ کی شکر گزار ہوگی۔

(۳) جلسہ سالانہ پر جب تشریف لائیں تو یہ نمائش ضرور دیکھیں اور اپنے غیر از جماعت مہمانوں کو بھی ضرور دکھائیں۔

(۴) نمائش کی کامیابی کے لئے عموماً اور جلسہ سالانہ کی مجموعی طور پر کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی برکت اور کامیابی کے غیب سے سامان کر دے اور ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے آمین (ناظر اصلاح و ارشاد)

ٹیبل ٹینس۔ بیڈمنٹن

ایوان محمود ربوہ میں شعبہ صحت جسمانی کے تحت ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کھیلیں باقاعدہ طور پر جاری ہیں۔

الاہر دو کھیلوں کے کھلاڑی حضرات سے درخواست ہے کہ اس انتظام سے ذوق و شوق سے فائدہ اٹھائیں۔ (مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بازیافتہ سائیکل

ایک سائیکل مورخہ ۹/۸۳ کو خاکسار کی دکان پر کوئی صاحب بھول گئے ہیں۔ جس کسی کا سائیکل ہو وہ نشانی بتا کر درج ذیل پتہ سے حاصل کر لیں۔

عبدالستار عبدالحی دوکاندار کالج روڈ
بالمقابل ٹی آئی ہائی سکول ربوہ

دمہ کورس ASTHMA COURSE 60/- روپے
ٹی بی کورس T.B COURSE 50/- روپے

فی کورس
مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری

ریسپائریٹری کیور سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپنسری سنٹر
اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور:۔ بشیر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور:۔ بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ
چوک انارکلی
لاہور:۔ افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ
ملتان روڈ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
فون ۶۰۷ - ۶۰۶

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۱ تا ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔ جملہ قائدین علاقہ، اضلاع و مقامی کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مجالس کی نمائندگی کو سو فیصد بنانے کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ پاکستان کی کوئی ایسی مجلس نہیں رہنی چاہیئے جہاں سے کسی فرد نے اجتماع میں شرکت نہ کی ہو۔

(قائمقام معتمد)